

لَكَ الْآمُثَالُ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۙ تَبَرَّكَ

(کیسی) مثالیں بیان کرتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے ہیں سو یہ (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پاسکتے وہ بڑی برکت

الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتِ تَجْرِي

والا ہے اگر چاہے تو آپ کے لئے (دنیا ہی میں) اس سے (کہیں) بہتر باغات بنادے جن کے نیچے سے نہریں رواں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۙ بَلْ كَذَّبُوا

ہوں اور آپ کے لئے عالیشان محلات بنادے (مگر نبوت و رسالت کے لئے یہ شرائط نہیں ہیں) بلکہ انہوں نے قیامت کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۙ

(بھی) جھٹلادیا ہے، اور ہم نے (ہر) اس شخص کیلئے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغِيْظًا وَ

جب وہ (آتش دوزخ) دور کی جگہ سے (ہی) ان کے سامنے ہوگی یہ اس کے جوش مارنے اور چٹھاڑنے کی آواز کو

زَفِيرًا ۙ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضِيقًا مُّقْرَّنِينَ دَعَوْا

سین گے اور جب وہ اس میں کسی تنگ جگہ سے زنجیروں کے ساتھ جکڑے ہوئے (یا اپنے شیطانوں کے ساتھ بندھے ہوئے)

هُنَالِكَ ثُبُورًا ۙ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا

ڈالے جائیں گے اس وقت وہ (اپنی) ہلاکت کو پکاریں گے (ان سے کہا جائے گا: آج (صرف) ایک ہی ہلاکت کو نہ پکارو

ثُبُورًا كَثِيرًا ۙ قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو؟ فرما دیجئے: کیا یہ (حالت) بہتر ہے یا دائمی جنت (کی زندگی)

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِيْرًا ۙ لَهُمْ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ان (کے اعمال) کی جزا اور ٹھکانا ہے ان کیلئے ان (جنتوں) میں وہ

فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۖ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا

(سب کچھ میسر) ہوگا جو وہ چاہیں گے (اس میں) ہمیشہ رہیں گے یہ آپ کے رب کے ذمہ (کرم) پر مطلوبہ وعدہ ہے